(۸) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بنام: مولانا عبدالغفار حسن رحمانی ۵رجناح کالونی۔لائل پور، مغربی پاکستان

نذیر احمد رحمانی از بنارس

أخي الفاضل بارك الله لكم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کارڈ ملا۔ خیریت معلوم کرکے انتہائی مسرت حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عافیت کے ساتھ رکھے اور دین متین کی بیش از بیش خدمات کی توفیق بخشے اور اس کو قبول فرمائے۔ آمین!

دل بہت دنوں سے چاہ رہا تھا کہ آپ کی خیریت معلوم کروں مگر پتہ نہ معلوم ہونے سے مجبور تھا۔ نوٹس والی کاپی کے متعلق جواب عرض ہے کہ مولوی زبیر صاحب اور مولوی عبدالوحید صاحب دونوں اس وقت کاروباری سلسلہ میں مدراس گئے ہوئے ہیں۔ ایک دو مہینے میں جب واپس آجائیں گے تو انہی سے معلوم ہوسکتا ہے کہ یہ کاپی محفوظ ہے یا نہیں۔ مولوی یحییٰ صاحب کو اس کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہے۔ یہ سب لوگ اب آپ کو بار بار یاد کرتے ہیں۔ مولوی عبدالمتین صاحب بھی آپ سے ملاقات کا بڑا اشتیاق رکھتے ہیں۔

عنبر صاحب کو انتقال کئے ہوئے تقریباً تین سال کی مدت گزر چکی ہے۔ انتقال سے چند سال پہلے بنارس سے الگ ہوگئے تھے اور بنگال میں ملازمت کرلی تھی، وہیں ان کا انتقال ہوا۔ غفر اللہ لہٗ ورحمہٗ

جامعہ رحمانیہ میں آپ کے زمانہ کی بہ نسبت تو ترقی ضرور ہے مگر فی نفسہٖ کوئی ترقی نہیں۔ عربی شعبہ میں اس وقت پانچ مدرّس ہیں اور طلبہ پندرہ عدد۔ سب بیرونی ہیں۔ کھانے کے لئے جاگیرہ نظم ختم ہوگیا ہے، مطبخ ہے۔

شیخ الحدیث مولانا عبیداللہ رحمانی صاحب بفضلہٖ تعالیٰ بخیر وعافیت ہیں اور مکان ہی پر مقیم ہیں۔ شرح مشکوٰۃ کا کام کررہے ہیں۔ استاذِ مکرم مولانا حافظ محمد صاحب کی خدمت میں میرا سلام ضرور عرض کردیں۔ 'میثاق' کا کوئی شمارہ ابھی تک دیکھنے میں نہیں آیا۔ 'المِنبر' لائل پور آتا ہے۔ والسلام

قاری صاحب، مولوی ابوالخیر صاحب اور عبدالغفار پانڈے ہولی والے وغیرہ آپکو سلام کہتے ہیں۔

نذیر احمد رحمانی از بنارس...... ۱۵رستمبر ۵۹ء

(۹) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخدمت مولانا عبدالغفار حسن رحمانی، مرکز جماعتِ اسلامی، اچھرہ، لاہور

نذیر احمد رحمانی از بنارس